جلد ۸ ۷ر ڈسمبر ۱۹۳۸ء عدد ۸

آؤ دلیرو تم ہم مل کر آج کبڈی کھیلیں گے

چادر رحمت سر پہ کھنچی ہے زیر قدم جنت کا چمن ؞؞ پھول بنے فردوس بریں کا ہر ایک اپنا زخم تن ؞؞
صدقے کروں صدیق رہو پہ تسکین چلا اپنا تن من دھن ہاتھ میں میرے تیغ دو دم ہو اور زباں پر ہو یہ سخن

آؤ دلیرو تم ہم مل آج کبڈی کھیلیں گے

التماس

بنسبت

تعمیر روضۂ مبارک حضرت امامنا سید محمد مہدی موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ذیل میں جو مضمون دیا گیا ہے اس میں عالیجناب نواب بہادر یار جنگ بہادر نے نہایت دردمندانہ انداز میں روضۂ امام ہمام حضرت امامنا مہدی علیہ السلام کی تعمیر کی طرف ابنائے قوم کو ابھارا ہے واقعی اس سے بڑھکر ہمارے سامنے کونسا اہم کام ہے؟ جیسا کہ ہم نے اس سے پہلے کی صحبت میں بیان کیا ہے کہ ہر مہدوی بڑی اور چھوٹی آبادی میں ایک مجلس جلد از جلد قائم کرنے کی اشد ضرورت ہے تا اس کے ذریعہ رقم کی فراہمی میں آسانی ہو اور جہاں کہیں اس قسم کی مجلس قائم ہو اسکی اطلاع اور اس کی آمد کی فہرست برائے اشاعت رسالہ کو روانہ کر دی جائے"۔ بہر حال یہ مقدس کام نہایت سرعت اور انہماک کے ساتھ ہونا چاہئے۔ ہمارے دیگر اداروں کی طرح روضۂ مقدس کے یہ تعمیری ادارے سست رو نہ ہونے چاہئیں۔

ہم کو یقین ہے الحاج نواب بہادر یار جنگ بہادر کی اہم ترین درد بھری التماس پر ساری قوم دل سے توجہ کریگی اور ایثار سے کام لیکر سال دو سال کے اندر اندر اس مجوزہ مبارک کام کی تکمیل کر کے اپنی عارضی زندگی میں مسرور ہونے کے علاوہ آنے والی روحانی دنیا میں ابدالاباد تک روح کے سرور و انبساط کا غیر فانی توشہ مہیا کرے گی۔ (صوفی مدیر اعزازی)

فدایان مہدی موعود علیہ السلام ! اسلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ؛

آپ جانتے ہیں کہ محبت و عقیدت کی دنیا ہی نرالی ہوتی ہے۔ دنیا کی تاریخ ایسی مثالوں سے معمور ہے کہ آدمی نے اپنے محبوب پر سے اُن سب چیزوں کو قربان کر دیا جن کو بظاہر پسندیدہ اور محبوب سمجھا جاتا تھا

محبت کے معیار مختلف ہیں لیکن تجربہ بتاتا ہے کہ جس نے انسان کے ساتھ زیادہ احسان کئے اُسی سے انسان نے سب سے زیادہ محبت کی۔ خدا نے اپنی محبت کی شدت پر قرآن میں اسی لئے سب سے زیادہ زور دیا کہ اس سے بڑا محسن کوئی اور نہیں ہوسکتا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی لئے اپنی محبت کو اصل ایمان بتایا کہ آپ کی تعلیمات نے انسان کو انسان بنایا اور اس سے بڑا احسان کوئی اور نہیں ہوسکتا تھا۔ "ہر مہدوی کا ایمان ہے حضرت امامنا مہدی موعود علیہ السلام تابع تام محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے"۔ اور ہم کو ہلاکت سے بچانے کیلئے خدا کی طرف سے معمور ہوئے تھے۔ حضرت نے خداشناسی اور خدا بینی کے جو بہترین طریقے اپنی جماعت کو تعلیم کئے اور قرآن کی صحیح تعلیمات سے ہم کو روشناس کیا۔ اُس کا تقاضا ہے کہ اپنی جان، مال، اولاد اور سب کچھ اُن پر قربان کرنے کیلئے تیار ہو جائیں۔ چنانچہ مہدویہ کی گزشتہ چار صد سالہ تاریخ شاہد ہے کہ ہم نے حضرت کے اسم گرامی کی حرمت پر اپنا سب کچھ قربان کر دیا۔

کیا یہ امر ہمارے لئے انتہائی شرم و خجالت کا باعث نہیں ہے کہ لاکھوں فدایان مہدی موعود علیہ السلام کی موجودگی میں یہ خبریں مسلسل اور متواتر آرہی ہیں کہ امام ہمام علیہ السلام کا روضۂ مبارک شکستہ اور پارینہ ہوگیا ہے اور بعض حصے منہدم بھی ہوگئے ہیں۔ ہم بہترین اور آراستہ مکانوں میں آرام کر رہے ہیں اور اپنے آقا و مالک کے آخری آرام گاہ کو منہدم ہوتا ہوا دیکھ رہے ہیں۔ کیا یہ ایک قوم کیلئے انتہائی افسوس کا مقام نہیں ہے۔

آپ کو یاد ہوگا تعمیر روضۂ اقدس کیلئے آج سے دس سال قبل ایک خاص جماعت ندوۃ المہدویہ کے نام سے قایم کیگئی تھی لیکن افغانستان کے انقلاب کی وجہ سے وہ اپنے مقاصد میں کامیاب نہ ہوسکی۔ میں نے اس کا جمع کردہ سرمایہ اب انجمن مہدویہ کے سپرد کردیا ہے اور انجمن مہدویہ نے اس کام کو پوری توجہ کے ساتھ اپنے ذمہ لیلیا ہے اور یہ طے ہوا کہ ہر مہدوی کم از کم اپنی ایک مہینہ کی آمدنی اس مقدس کام کی تکمیل کیلئے گذرانے۔ میں تمام فدایان حضرت امام علیہ السلام سے درخواست کرتا ہوں کہ اپنی فدویت کا ثبوت دیں اور اپنی ندرانہ کی رقم راست مولوی سید یوسف صاحب لقمور معتمد شعبہ تعمیر روضۂ مبارک انجمن مہدویہ حیدرآباد دکن کے یہاں یا اپنے مقام کی کمیٹی کے معتمد کے یہاں جمع کرواکر مثاب ہوں فقط

آپ کا خادم

محمد بہادر خاں

(نواب بہادر یار جنگ بہادر صدر انجمن مہدویہ حیدرآباد دکن)